سوال

زنا کے بعد آپس میں نکاح کرنے والوں کا نکاح صحیح ہونے کے متعلق سوال

جواب

لحمد للہ.

ں :

یہ ہے کہ زنا ایک عظیم جرم اور کبیرہ گناہ ہے جس کی بنا پر زانی سے ایمان سلب ہوجاتا ہے، اور وہ عذاب وذلت اور رسوائی سے دوچار ہوتا ہے، الا یہ کہ وہ توبہ واستغفار کرلے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تم زناکاری کے قریب بھی نہ جاؤ، یقینا یہ بہت فحش کام اور براراہ ہے. الاسراء (32).

ر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا"

بر (2475) صحیح مسلم حدیث نمبر (57).

ر ایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

بب مرد زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان خارج ہوجاتا ہے وہ اس پر سائبان کی طرح ہوتا ہے، اور جب وہ زنا ختم کرتا ہے تو ایمان اس میں واپس آجاتا ہے"

بر (4690) سنن ترمذی حدیث نمبر (2625) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ زانیوں کو قیامت سے قبل ان کی قبروں میں آگ کا عذاب دیا جائیگا.

بر (1320).

ر جرم کی قباحت کی بنا پر اللہ عزوجل نے اس کی سزا رجم رکھی ہے کہ اگر زانی شادی شدہ ہے تو اس کو موت تک پتھر مارے جائیں، اور اگر شادی شدہ نہیں تو اسے ایک سو کوڑے مارے جائیں.

ں بھی اس میں بتلا ہو اسے اس کام سے جتنی جلدی ہوسکے توبہ کرنی چاہیے، اور اس امید سے کثرت کے ساتھ اعمال صالحہ کرے کہ اللہ عزوجل اسے معاف کردیگا.

ان باری تعالی ہے :

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے اور نہ ہی وہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، مگر حق کے ساتھ، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے اسے گناہ ہوگا، اور روز قیامت اسے دگنا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اس

ر ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

اور یقینا میں اس شخص کو بہت زیادہ بخشنے والا ہوں جو توبہ کرتا اور ایمان لاتا اور نیک وصالح اعمال کرتا اور پھر ہدایت پر رہتا ہے طہ (82).

دونوں کو چاہیے کہ اگر اللہ عزوجل نے ان کے اس گناہ پر پردہ ڈالا ہوا ہے تو وہ اس پردہ میں ہی رہیں اور اس کی خبر کسی دوسرے کو مت دیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ن گندی اشیاء سے اجتناب کرو جن سے اللہ سبحانہ وتعالی نے منع کر رکھا ہے، اور اگر کوئی شخص اس کا شکار ہوجائے تو اسے اللہ کے پردہ سے پردہ اختیار کرنا چاہیے"

بر (663) میں صحیح قرار دیا ہے.

م :

ی مرد اور زانی عورت کا آپس میں اس وقت تک نکاح جائز نہیں جب تک کہ وہ اس گناہ سے سچی اور پکی توبہ نہ کرلیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

زانی مرد سوائے زانی یا مشرکہ عورت کے کسی اور سے نکاح نہیں کرتا، اور زانیہ عورت سوائے زانی یا مشرک مرد کے کسی اور سے نکاح نہیں کرتی، اور ایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا النور (3).

ی زانی مرد اور عورت کا نکاح حرام ہے.

بر (85335) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

96460